سوال

(303)ایام حیض میں چھوڑی نمازوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت پراس کے ایام مخصوصہ کے دنوں کی نمازوں کی قضا واجب ہے اورکیا اسے ان دنوں میں صرف اپنے بال دھولینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت پران دنوں کی نمازوں کی کوئی قضا نہیں ہے، اوریہ حکم صریح ہے اورعلماء کا اس پر اجماع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

أليس إذا حاضت لم تصل ولم تصم

''کیا یہ نہیں کہ عورت جب ایام میں ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے نہ روزے رکھ سکتی ہے'' (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث: 304 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث: 80)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ حائضہ اپنے روزوں کی قضا تو دیتی ہے مگر نمازوں کی قضا نہیں دیتی؟ انہوں نے جواب دیا کہ:

''ہمیں یہ کیفیت لاحق ہوتی تھی تو ہمیں اپنے روزں کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا، نمازوں کا نہیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب لا تقضی الحائض الصلاة، حدیث: 321 و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض دون الصلاة، حدیث: 335)

اس سے معلوم ہوا کہ حائضہ پران دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں ہے۔ اوران دنوں میں بال دھولینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اوریہ جو آپ نے سنا کہ یہ جائز ہیں یہ بات درست نہیں ہے۔ بلکہ حسب خواہش اپنا سریا اپنا بدن دھونا چاہے تو دھو سکتی ہے۔ اسی طرح مہندی بھی لگانا چاہے تو لگا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر264

محدث فتویٰ